از عدالتِ عظمیٰ

کرانپوراڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

بنام

یونین آف انڈیا

تاریخ فیصلہ:14 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

کوئلہ رکھنے والے علاقے (حصول اور ترقی) ایکٹ، 1957-لیز ہولڈ رائٹ-بہار لینڈ ریفارمز ایکٹ کا نفاذ لیز ہولڈ کا حق ختم ہو رہا ہے-معاوضے کا حقدار پٹہ دار-معاوضے کی مقدار-ریاستی حکومت نے واجب الادا معاوضے کی مقدار کا فیصلہ کرنے کے لیے دفعہ 14(2) کے تحت ایک ٹریبونل تشکیل دینے کی ہدایت کی۔

اپیل کنندہ کو 1946 میں کان کنی کے لائسنس عمل درآمد درآمد کے لیے 999 سال کا پٹہ ملا لیکن لینڈ ریفارمز ایکٹ 1950 کے نفاذ کی وجہ سے اس کا پٹہ ہولڈ ختم ہو گیا۔اٹھایا گیا سوال یہ تھا کہ کیا کوئلہ برداشت کرنے والے علاقے (حصول اور ترقی) ایکٹ، 1957 کی دفعہ 4(i) کے نفاذ اور اس کی دفعہ 7 کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن جو 24.8.1963 پر شائع ہوا تھا، اپیل کنندہ معاوضے کا حقدار تھا۔عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ چونکہ اپیل کنندہ صرف پٹہ دار تھا، اس لیے وہ معاوضے کا حقدار نہیں تھا۔لہذا یہ اپیل۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: پٹہ دار معاوضے کا حقدار ہے۔ مقدار کا تعین ایک علیحدہ کارروائی کے ذریعے کرنا ضروری تھا۔ ریاستی حکومت کو کوئلہ والے علاقوں کے حصول کے ترقیاتی قانون، 1957 کی دفعہ 14(2) کے تحت اس جانب سے ایک ٹریبونل تشکیل دینے کی ہدایت کی گئی تھی جو قانون کے مطابق معاوضے کی مقدار کے سوال پر غور کرے گی۔ [685-جی، 686-اے]

کرن پورہ ڈویلپمنٹ کمپنی بنام یونین آف انڈیا اینڈ دیگران، [1988] ضمیمہ ایس سی سی 488، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2774-75، سال 1980۔

متفرقات اے نمبر ز 216-71/17 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 4.7.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ڈی این گپتا، محترمہ شپرا جی جین اور آر اے پیرومل۔

جواب دہندگان کی طرف سے وی سی مہاجن، پروین سوروپ، اے کے شرما اور سی وی ایس راؤ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اپیل کنندہ نے ابتدائی طور پر کان کنی کے لائسنس پر عمل درآمد کے لیے رام گڑھ کے راجہ کے ساتھ کام کیا تھا، جہاں وہ بالآخر 30 اگست 1946 کو 999 سالہ پٹہ پر عمل درآمد عمل درآمد میں کامیاب ہوا۔ لیکن لینڈ ریفارمز ایکٹ 1950 کے نفاذ کی وجہ سے ان کا پٹہ قلیل مدتی رہا، جس نے پٹہ ہولڈ رائٹ کو ختم کر دیا۔ واحد سوال یہ ہے کہ کیا وہ اس سلسلے میں معاوضے کا حقدار ہو گا۔ اگرچہ اسی طرح کی صورتحال میں کرایہ دار ناکام رہے، لیکن بعد میں وہ اس عدالت میں کامیاب ہوئے۔ کوئلہ برداشت کرنے والے علاقے (حصول اور ترقی) ایکٹ، 1957 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے نفاذ اور اس کی دفعہ 7 کے تحت جاری کردہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نوٹیفکیشن جو 24 اگست 1963 کو حکومت ہند کے گزٹ میں شائع ہوا، سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ معاوضے کا حقدار ہے۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ چونکہ اپیل کنندہ صرف پٹہ دار ہے اس لیے پٹہ دار معاوضے کا حقدار نہیں ہے۔ تنازعہ اب ریز انٹیگرا نہیں ہے۔ کرن پورہ ڈویلپمنٹ کمپنی بنام یونین آف انڈیا اینڈ دیگران، 1988 کے ضمیمہ ایس سی سی 488 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ بہار لینڈ ریفارمز ایکٹ کی دفعہ 10 اے کے تعارف کے ذریعے قانون میں تبدیلی سے پہلے جو موقف تھا، وہ یہ تھا کہ ہیڈ پٹہ پٹہ پٹہ دہندہ، ذیلی پٹہ کے باوجود، اس طرح کے ہیڈ پٹہ پٹہ پٹہ دہندہ کے طور پر اپنا عہدہ برقرار رکھتا ہے، اور ریاستی حکومت پٹہ کے سابقہ گرانٹر کی جگہ پٹہ پٹہ پٹہ دہندہ بن جاتی ہے۔ دفعہ 10(1) کے تحت ملکیت کے خیال کو اتنی سختی سے نہیں سمجھا جا سکتا کہ یہ حقیقی جسمانی ملکیت کے برابر ہو۔ قانونی طور پر پٹہ دار ذیلی پٹہ دار کے ذریعے قبضے میں ہوتا ہے حالانکہ ذیلی پٹہ دار کا قبضہ فوری ہوتا ہے اور پٹہ دار کی ثالثی ہوتی ہے۔ نتیجتاً یہ فیصلہ کیا گیا کہ پٹہ دار معاوضے کا حقدار ہے۔

پٹہ دار لیز ہولڈ سود سے کتنا معاوضہ حاصل کرنے کا حقدار ہے جس کا تعین عدالت عالیہ نے نہیں کیا تھا؟ لہذا، اب ایک علیحدہ کارروائی کے ذریعے مقدار کا تعین کرنا ضروری ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور عدالت عالیہ کا 4 جولائی 1979 کا متفرقات پٹیشن نمبر 1971/216 اور 1971/217 کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔ ریاستی حکومت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 14(2) کے تحت اس لیے ایک ٹریبونل تشکیل دے جو قانون کے مطابق معاوضے کی مقدار کے سوال پر غور کرے اور اس کا فیصلہ کرے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document